سوال

(11) جنت وجہنم کی تعداد

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

کیا جہنم سات (۷) اور جنتیں آٹھ (۸) ہیں نیز ان ی وسعت کتنی ہے اور ان میں سے دونوں کے طبقات کتنے ہیں قرآن وسنت کی روشنی میں اپنی معلومات سے مستفید فرمائیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاۃ والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

جہنم سات (۷) اور جنتیں آٹھ کے متعلق قرآن کریم میں تو کچھ بھی وارد نہیں ہوا بلکہ کسی صحیح حدیث میں بھی میری نظر سے نہیں گزرا کہ جہنم سات اور جنتیں آٹھ ہیں

البتہ جہنم کے سات دروازے ہیں جس طرح ارشاد ربانی ہے :

لَها سَبعَةُ أَبوٰبٍ لِكُلِّ بابٍ مِنهُم جُزءٌ مَقسومٌ ﴿ الحجر:٤٤)

''یعنی جہنم کے سات دروازے ہیں ان میں سے ہر دروازہ جہنمیوں کے لیے تقسیم کیا ہوا ہے۔''

البتہ جہنم کے مختلف طبقات ہیں۔ جس طرح ارشاد فرمایا :

إِنَّ المُنٰفِقينَ فِى الدَّركِ الأَسفَلِ مِنَ النّارِ ﴿النساء:١٤٥)

''یعنی منافق جہنم کے سب سے نچلے درجے (طبقے) میں داخل ہوں گے۔''

اس سے صاف معلوم ہوتا ہے کہ دوزخ کے مختلف طبقات ہیں اور منافقین اس کے سب سے نچلے طبقہ میں داخل ہوں گے اس کی وسعت وگہرائی قرآن کریم کی اس آیت سے معلوم ہوتی ہے، ارشاد فرمایا :

لَأَملَأَنَّ جَهَنَّمَ مِنَ الجِنَّةِ وَالنّاسِ أَجمَعينَ ﴿حم السجدة:١٣)

''یعنی میں ضرور بالضرور جہنم کو جنوں اور انسانوں سے بھروں گا۔''

ابتداسے لے کرقیامت تک آنے والے تمام جنات اورانسانوں میں سے جومشرک یاکافرہوں گے ان کے ساتھ جہنم کو بھی بھراجائے گا اس لیے ہر اہل علم ودانش اندازہ لگا سکتا ہے کہ یہ عذاب کی جگہ (جہنم) کتنا کشادہ اوروسیع ہے اس کے متعلق ایک صحیح حدیث بھی وارد ہوئی ہے جیسا کہ :

''سیدنا ابوہریرہ رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ ناگہاں آپ نے کسی چیز کے گرنے کی آواز سنی پھر ارشاد فرمایا کہ کیا تم جانتے ہو کہ یہ کیا چیز ہے ۔ (کس چیز کی آواز ہے) صحابی رضی اللہ عنہ کہتے ہیں ہم نے کہا اللہ تعالی اوراس کا رسول ﷺ ہی بہتر جانتے ہیں آپ نے فرمایا یہ پتھر ہے جو ستر سال پہلے جہنم کے اندر پھینکا گیا تھا وہ جہنم میں گرتا جارہا تھا کہ وہ اب (ستر سال گزرجانے کے بعد) جاکراس کی تہہ تک پہنچا ہے ۔'' صحیح مسلم : کتاب الجنۃ ونعیمہا 'باب جہنم اعاذنا اللہ منہا : رقم الحدیث : ۷۱٦۷.

ہرایک شخص جانتا ہے کہ اوپر سے گرنے والی چیز کتنی تیزی سے گرتی ہے پھر بھی جہنم میں پھینکا گیا پتھر اوپر سے تہہ تک پہنچنے میں ستر سال کا عرصہ گزار دیتا ہے اس سے جہنم کی گہرائی اوروسعت معلوم ہوسکتی ہے ۔

اس طرح جنت کے متعلق بھی صحیح احادیث میں وارد ہوا ہے کہ اس کے آٹھ دروازے ہیں ذیل میں دواحادیث مبارکہ ملاحظہ فرمائیں ۔

(۱)۔۔۔۔۔۔ ''سیدنا سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ جنت کے آٹھ دروازے ہیں ان میں سے ایک دروازے کا نام ''الریان'' ہے جس سے صرف روزے دار داخل ہوں گے (یعنی وہ لوگ جو فرضی روزوں کے علاوہ نفلی روزے بھی بکثرت رکھتے ہوں گے ۔)''

(۱) صحیح مسلم : کتاب الجنۃ ونعیمہا 'باب جہنم اعاذنا اللہ منہا : رقم الحدیث : ۷۱٦۷.

(۲)۔۔۔۔۔ ''سیدنا عقبہ بن عامر رضی اللہ عنہ سیدنا عمر فاروق رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ نبی کریم ﷺ نے فرمایا کہ تم میں سے جو کوئی کامل طور پر وضو کرے ، پھر یہ الفاظ کہے

((اشہدان لاالہ الااللہ وان محمدا عبدہ ورسولہ)) '' تواس شخص کے آٹھوں دروازے کھول دیئے جائیں گے جن میں سے چاہے داخل ہو۔'' صحیح مسلم : کتاب الطہارۃ 'باب الذکر المستحب عقب الوضوء 'رقم الحدیث : ۵۵۳.

باقی جنت کی وسعت کے متعلق قرآن کریم میں سورۃ آل عمران اورسورۃ حدید میں آیات موجود ہیں ذیل میں ایک آیت نقل کی جاتی ہے ۔

وَسَارِعُوٓا۟ إِلَىٰ مَغْفِرَةٍ مِّن رَّبِّكُمْ وَجَنَّةٍ عَرْضُهَا ٱلسَّمَـٰوَٰتُ وَٱلْأَرْضُ أُعِدَّتْ لِلْمُتَّقِينَ (آل عمران : ۱۳۳)

''یعنی جلدی کرواپنے رب کی مغفرت اوراس جنت کی طرف جس کی چوڑائی آسمانوں اورزمین کے برابر ہے جو کہ متقین کے لیے تیار کی گئی ہے ۔''

جس طرح جہنم میں طبقات ہیں اسی طرح جنت میں درجات ہیں ۔ جس طرح صحیح بخاری میں ابوہریرۃ رضی اللہ عنہ اورترمذی میں عبادہ بن صامت رضی اللہ عنہ سے صحیح سند کے ساتھ مروی ہے

رسول اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا :

''جنت میں ایک سو(۱۰۰) درجات ہیں اورہر دودرجات کے درمیان اتنا فاصلہ ہے جتنا آسمان اورزمین کے درمیان ہے ۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

[فتاویٰ راشدیہ](#)

صفحہ نمبر 95

محدث فتویٰ